جلد ۲۶ | ۲۲ جمادی الثانی ۱۳۵۷ھ | یوم جمعہ | مطابق ۱۹ اگست ۱۹۳۸ء | نمبر ۱۹۰

انگلستان کے ایک مشہور مصنف کی نہائت دلآزار حرکت

یہ ایک نہائت ہی افسوسناک امر ہے کہ حکومت برطانیہ میں باقی تمام حکومتوں سے زیادہ مسلمانوں کے آباد ہونے کے باوجود اور حکومت برطانیہ کی طرف سے مسلمانوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات اور ان کی خیر خواہی کے ادعا کے باوجود ابھی تک اس قسم کے رنجدہ اور تکلیف رساں واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں۔ کہ کوئی نہ کوئی انگریز جو خاص شہرت رکھتا ہے۔ کسی وقت مسلمانوں کے مذہبی جذبات واحساسات کو ٹھیس لگانے کا مرتکب ہو جاتا ہے اس کی وجہ یہی ہو سکتی ہے۔ کہ یا تو اتنے لمبے عرصہ کے باہمی تعلقات کے باوجود اس قماش کے لوگ اتنا بھی نہیں جانتے۔ کہ مسلمان اپنے مذہب اسلام کو اس قدر عزیز رکھتے ہیں۔ کہ اس کی تحقیر و تذلیل خواہ کسی رنگ میں بھی ہو۔ ان کے لئے نہائت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ یا پھر وہ دیدہ دانستہ اس قسم کی حرکات کرتے ہیں۔ اور یہ سمجھ کر کرتے ہیں۔ کہ مسلمان ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ کوئی بھی صورت ہو نہائت ہی رنج افزا۔ افسوسناک اور نتائج کے لحاظ سے سخت نقصان رساں ہے؎

تازہ واقعہ یہ ہے کہ انگلستان کے ایک مشہور ادیب اور مصنف مسٹر ایچ۔ جی ویلز نے حال میں "شارٹ ہسٹری آف دی ورلڈ" کے نام سے ایک کتاب شائع کی ہے۔ جس میں قرآن کریم اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ایسے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ جو توہین آمیز ہیں۔ اور جو ہر مسلمان کے لئے سخت رنجدہ اگرچہ مسٹر ویلز ایسے مصنف سے توقع تو یہ ہو سکتی تھی۔ کہ وہ اسلام سے متعلق کسی عام مسئلہ کے بارے میں بھی ایسا رویہ اختیار کرے گا۔ جو غلط ہونے کے ساتھ ہی مسلمانوں کے لئے تکلیف دہ ہو۔ لیکن قرآن شریف اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس کے متعلق ناروا الفاظ میں خیالات کا اظہار جہاں مسلمانوں کے لئے بے حد رنج کا موجب ہے۔ وہاں مسٹر ویلز کی شہرت کو بھی بٹہ لگانے والا ہے۔ کیونکہ اس سے ظاہر ہے کہ انہیں نہ صرف اسلام کے نہائت مقدس آسمانی صحیفہ اور بانیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایسی عظیم الشان شخصیت کے متعلق صحیح واقفیت حاصل نہیں۔ بلکہ انہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ مسلمانوں کے جذبات اس بارے میں کیا ہیں؎

مسٹر ویلز کی اس حرکت کا علم ہوتے ہی لنڈن میں مقیم مسلمانوں نے ایک جلسہ منعقد کر کے اس کی سخت مذمت کی۔ اور حکومت سے مطالبہ کیا۔ کہ اس کتاب کو ہندوستان بھیجنے کی اجازت نہ دی جائے۔ جلسہ میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا۔ کہ ایک احتجاجی جلوس ترتیب دیا جائے۔ جو ہائی کمشنر آف انڈیا اور انڈیا آفس کی طرف جائے۔ اور اس سے مطالبہ کیا جائے کہ اس کتاب کی اشاعت کو روکنے یا اس کتاب میں سے قابل اعتراض فقرے حذف کرنے کے لئے فوری کارروائی کی جائے۔ جلسہ میں شریک ہونیوالوں کے غم وغصہ کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔ کہ اس موقعہ پر احتجاج کے طور پر اس کتاب کا ایک نسخہ جلایا گیا؎

مسلمانوں کا مطالبہ نہائت معقول اور قابل توجہ ہے۔ امید ہے ذمہ دار حکام فوری توجہ کریں گے۔ اور نہ صرف موجودہ صورت میں کتاب کی اشاعت روک دیں گے بلکہ مسٹر ویلز کو معافی مانگنے پر بھی مجبور کریں گے؎

کیا ہی اچھا ہو کہ برطانوی حکومت اس قسم کا کوئی انتظام کرے کہ اسلام کے متعلق کسی عیسائی مصنف کی کتاب اس وقت تک شائع نہ کی جا سکے۔ جب تک اس کے متعلق یہ نہ دیکھ لیا جائے۔ کہ اس کا کوئی حصہ اسلامی دنیا میں بے چینی اور اضطراب پیدا کرنے کا موجب تو نہ ہو گا۔ اور اگر کوئی ایسی بات پائی جائے تو اسے پہلے ہی حذف کر دیا جائے حکومت کے لئے اس قسم کا انتظام کرنا کوئی مشکل نہیں۔ وہ اسلام کے متعلق صحیح واقفیت بہم پہنچانے والے کافی ذرائع رکھتی ہے۔ ان سے ضرور کام لینا چاہیئے۔ تاکہ ان نازک سیاسی حالات میں مسلمانوں کے مذہبی جذبات میں ہیجان پیدا کرنے والی حرکات کا سدباب ہو سکے؎

مدینۃ المسیح

قادیان۔ ۱۷ اگست سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۴ ½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بخار۔ متلی۔ سر درد اور چکروں کے باعث ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں +

صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ اور صاحبزادہ حفیظ احمد کو بدستور بخار ہے۔ میاں نعیم احمد کو بھی بخار ہو گیا ہے۔ دعائے صحت کی جائے +

سید عبد الجلیل شاہ صاحب خلف حضرت میر حامد علی شاہ صاحب مرحوم کا لڑکا بعمر ½ ۱ سال وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔

خلافت ثانیہ جوبلی فنڈ کیا ہے

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

خلافت ثانیہ جوبلی فنڈ کو کامیاب بنانا ایک نہایت اہم دینی فرض ہے۔ جو اس دوہرے جذبہ پر مبنی ہے۔ کہ خدا کی گزشتہ نعمتوں پر اس کا شکریہ ادا کیا جائے اور آئندہ کے لئے اس کی بیش از بیش خدمت کا عہد باندھا جائے۔ خلافت جوبلی کیا ہے؟ یہی کہ اے خدا جو فضل تو نے ہم پر نبوت و خلافت جیسی عظیم الشان نعمتوں کے ذریعہ کیا ہے۔ جن میں سے نبوت پر پچاس سال پورے ہو چکے ہیں۔ اور خلافت ثانیہ پر پچیس سال۔ تو ہمیں ان نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق دے۔ اور وہ تحیۂ شکر اس رنگ میں قبول فرما۔ کہ ہم اس موقعہ پر تیرے سلسلہ کی خدمت کے لئے آئندہ کے واسطے ایک مضبوط فنڈ قائم کر دیں۔ یہ ایک اسی قسم کا دینی مظاہرہ ہے۔ جس طرح ہفتہ کے سات دنوں کی نمازوں کے بعد جمعہ آتا ہے۔ یا رمضان کے روزوں کے بعد عید الفطر آتی ہے۔ یا حج کے بعد عید الاضحیٰ آتی ہے۔ کیونکہ مومن کی خوشی اور مومن کا شکریہ بھی عبادت کی صورت میں ہی ظاہر ہوتے ہیں۔ اور اس زمانہ میں دین کی خدمت کا ایک بھاری ذریعہ مالی قربانی ہے۔

پس ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اس موقعہ پر زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کر کے یہ ثابت کر دیں۔ کہ ہم اپنی سابقہ قربانیوں پر حقیقۃً خوش ہیں۔ اور اس رستہ میں ترقی کرنے میں ہی اپنی خوشی اور سعادت پاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو۔

جماعت احمدیہ لیگوس کی کامیابی کیلئے درخواست دعاء

جماعت احمدیہ لیگوس واقع افریقہ کا ایک اہم مقدمہ مخالفین کے ساتھ سرکاری عدالت میں چل رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ اس میں جماعت احمدیہ کو کامیابی عطا فرمائے اور مخالفین کو اپنے منصوبوں میں خائب و خاسر رکھے ؛

لالہ کلیان داس صاحب رئیس اعظم ملتان کی کوٹھی پر فضیلت اسلام پر لیکچر

۷ اگست بروز اتوار شام کے چھ بجے ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے فضیلت اسلام پر لالہ صاحب موصوف کی کوٹھی پر لیکچر دیا۔ غیر احمدی و غیر مسلم احباب بھی شریک جلسہ ہوئے۔ لالہ صاحب موصوف نے خاص دلچسپی سے حصہ لیا۔ اسلم صاحب نے اپنی تقریر میں مؤثر پیرائے میں اسلام کی خوبیاں بیان کیں۔ مساوات اسلامی۔ روحانیت کے درجے۔ اخوت اسلامی پر روشنی ڈالی۔ آخر میں زندہ خدا کو پیش کیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے اور تعلیم کو پرزور الفاظ میں بیان کرتے ہوئے اسلام کی دعوت دی۔ لالہ کلیان داس صاحب کے کشف کا ذکر بھی کیا۔ کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنی قدرت سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شبیہ مبارک چار سال قبل لالہ صاحب کو دکھائی۔ اور اللہ تعالیٰ نے شانتی اور اطمینان قلب کا ذریعہ احمدیت کو بتا کر غیر مسلم اور مسلمانوں پر اتمام حجت فرمائی۔

تقریر اطمینان اور سکون سے سنی گئی۔ بعد ازاں پروفیسر عبد القادر صاحب ایم۔ اے نے مؤثر الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی آواز یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کو پیش کیا۔ (نامہ نگار)

مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر کو اطلاع

جس جگہ ہوں۔ مہربانی فرما کر اپنے پتہ سے جلد تر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں وہ جب سے تبلیغی دورہ پر گئے ہیں۔ ان کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی جس جماعت میں مقیم ہوں۔ وہاں کے سیکرٹری صاحب بھی براہ مہربانی توجہ فرما کر ان کے پتہ سے اطلاع دیں۔

مولوی صاحب موصوف کا ۲۷ اگست لودھراں پہنچنا ضروری ہے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ممبران کمیٹی دار الشکر کو اطلاع

(۱) ۳۱ جولائی ۳۹ء حسب قواعد قرعہ ڈالا گیا۔ ماسٹر محمد دین صاحب پاہڑیانوالی کے نام قرعہ نکلا۔ وہ رقم قرعہ حسب قواعد لے سکتے ہیں۔

(۲) ممبران کمیٹی دار الشکر کو ان کے سالانہ حسابات بھجوائے جا چکے ہیں۔ جن ممبران کے ذمہ بقایا رقوم ہیں۔ وہ ان کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں۔ کیونکہ بقایا ہونے کی صورت میں نام قرعہ میں نہیں ڈالا جاتا۔ سیکرٹری کمیٹی دار الشکر قادیان۔

درخواست دعاء صدر الدین صاحب بوٹ مرچنٹ قادیان پر ٹائیفائڈ کا شدید حملہ ہوا ہے۔ اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

تعطیلات موسم گرما اور طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ

تعطیلات کی غرض

قادیان کی تعلیمی درسگاہیں تعطیلات موسم گرما کے لئے بند ہو چکی ہیں۔ طلباء روانہ ہو چکے ہیں۔ اور انہوں نے ان ایام کے لئے کوئی نہ کوئی ٹائم ٹیبل ضرور بنایا ہوگا۔ جس کے مطابق وہ اپنا وقت گزار رہے ہوں گے۔ ان تعطیلات کی اصل غرض جیسا کہ سب کو معلوم ہے یہ ہے کہ چونکہ موجودہ موسم ناخوشگوار ہونے کی وجہ سے طلباء اور اساتذہ کو پوری رفتار پر کام کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اس لئے اساتذہ کو آرام کرنے کا موقعہ مل جائے۔ اور طلباء بھی اپنی صحت بہتر بنالیں۔ اور نہائت سہولت سے تھوڑا تھوڑا تعلیمی کام بھی کرتے رہیں۔ مگر بدقسمتی سے ہمارے طلباء کو بعض مدارس میں اتنا تعلیمی کام دے دیا جاتا ہے۔ کہ وہ بے چارے اسی کے کرنے میں مصروف رہتے ہیں اور آرام کرنے کے لئے بہت ہی کم وقت پاتے ہیں۔ یا اگر اوسط درجہ کا کام ملتا ہے۔ تو وہ چند روز میں بیٹھ کر اسے ختم کر ڈالتے ہیں۔ اور باقی اوقات بے کاری۔ کاہلی اور آوارگی میں گزار دیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ جب واپس آتے ہیں تو بالکل کورے ہوتے ہیں۔ اور پھر غیر معمولی بوجھ پڑ جاتا ہے۔ سہ ماہی امتحانوں کے انعقاد۔ افسران تعلیم کے دورے۔ ضلع کے ٹورنامنٹ۔ ورنیکلر فائنل اور یونیورسٹی کے امتحانات اس طرح پے درپے آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ کہ سر کھجلانے تک کی فرصت نہیں ملتی:

اس وقت مجھے ایک طرف تو اپنے احمدی طلباء کو یہ بتانا ہے۔ کہ وہ اپنے اوقات کی احسن تقسیم کریں۔ اور دوسری طرف ایک نہائت ہی ضروری امر کی طرف توجہ دلانا ہے۔ کہ وہ اپنے فرائض تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی یا اخلاقی خدمت کس طریق پر کر سکتے ہیں:

قادیان کی درسگاہوں کی اصل غرض

مختلف امتحانات پاس کرنے کے لئے ملک بھر میں چپہ چپہ پر انتظام ہے سرکاری۔ نیم سرکاری یا قومی درسگاہوں میں تعلیمی نقطہ نگاہ سے یقیناً اس جگہ سے بہترین انتظام پایا جاتا ہے۔ تقریباً ہر ایک درسگاہ میں چھوٹی ہو یا بڑی اساتذہ گاہے گاہے اخلاقی مضامین پر لیکچر بھی دیا کرتے ہیں۔ قادیان کی درسگاہوں کی نسبت ہر قسم کے خیالات کے مطابق۔ مذہبی اخلاقی اور سیاسی مضامین پر بحث کرنے والے بہت سے اخبارات شہروں کی پبلک لائبریریوں اور ریڈنگ رومز میں پہونچ جاتے ہیں جہاں ہر ایک شخص اپنے مذاق کے مطابق فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ پھر بڑے بڑے شہروں میں ملک کے بڑے بڑے لیڈر وقتاً فوقتاً آتے رہتے ہیں۔ کھانے پینے رہنے سہنے اور سیر و تفریح کے سامان جس قدر باہر مہیا ہیں۔ ان کا عشر عشیر بھی قادیان میں نہیں پایا جاتا۔ پھر وہ کونسی بات ہے جس کے لئے آج کل کی مالی تنگی کے ایام میں والدین اپنے بچوں کو قادیان بھیجتے ہیں۔ وہ صرف دینی تعلیم و تربیت کا ہی خیال ہے جس کے لئے انہیں اتنی تکالیف برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ قادیان کی درسگاہوں کی اصل غرض یہی ہے۔ کہ وہ تعلیم مروجہ کے ساتھ ساتھ بچوں کو اس امانت اور ذمہ داری کا احساس کرائیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہر احمدی پر عائد کی ہے۔ اور زندگی کے ابتدائی مراحل میں اس روح کو پیدا کرنے کی غرض سے اتنے انتظامات کئے گئے ہیں۔ اور اسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے احمدی بچے یہاں بھیجے جاتے ہیں۔

احمدی طلباء کو کیا کرنا چاہیئے

قادیان ایک تبلیغی مرکز ہے۔ یہاں اشاعت اسلام کا کام ہر شخص کے لئے فرض ہے خواہ وہ امیر ہو یا غریب۔ مضبوط ہو یا کمزور۔ بوڑھا ہو یا بچہ۔ پس ہمارے بچے سب سے پہلا قدم جو اس پہلو میں اٹھا سکتے ہیں۔ وہ یہی ہے کہ وہ باہر جا کر نماز کی پابندی کے متعلق اپنا نمونہ پیش کریں تاکہ ان کے رشتہ دار بھی ان میں مبارک تغیر پائیں۔ پھر ماں باپ بھائی بہنوں اور دیگر قریبی رشتہ داروں کو اندر باہر جاتے ہوئے السلام علیکم کہیں اسی طرح اپنے عزیزوں سے نہائت ادب سے ملیں۔ ماں باپ اگر تجارتی یا زراعت پیشہ تو ان کے روزمرہ کے کام میں حسب استطاعت امداد دیں۔ بیمار کی تیمارداری کریں۔ اپنے چھوٹے بھائی بہنوں کو ان کے اسباق میں مدد دیں۔ نمازیں اپنے ساتھ کھڑا کریں۔ صبح سویرے قرآن شریف پڑھیں اگر والدین خواندہ نہ ہوں۔ تو انہیں سلسلہ کا اخبار یا رسالہ پڑھ کر سنائیں۔ اور نہ صرف اپنوں کی بلکہ ہر ایک کی جو خدمت بھی بجالانے کا موقعہ ملے۔ اسے سرگرمی سے سرانجام دیں۔

براہ راست تبلیغ

تیسری بات براہ راست تبلیغ ہے قادیان آنے والوں سے بعض لوگ پوچھا کرتے ہیں۔ کہ سناؤ بھائی تم جو قادیان پڑھتے ہو۔ وہاں کونسی انوکھی بات ہے۔ اس وقت قادیان کے حالات بیان کرنا۔ درس و تدریس قرآن شریف و احادیث۔ پابندی صوم و صلوٰۃ۔ سادہ زندگی۔ خطبات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ذکر کرنا اور اس بات کا ذکر کرنا کہ یہاں کے لڑکے کھیل کود میں بھی اللہ تعالےٰ کو نہیں بھولتے ایسے امور ہیں جو اثر سے خالی نہیں۔ پھر شزیوں کا باہر بھیجنا بعض کا واپس آنا۔ ان کا خیر مقدم کرنا ان کے خیالات کا پوچھنے والوں تک پہونچانا ایک موثر تبلیغ ہے:

جامعہ احمدیہ کے طلباء سے

یہ تو ہیں وہ طریقے جو ہائی سکول اور مدرسہ احمدیہ کی چھوٹی کلاسوں کے لڑکے اختیار کر سکتے ہیں۔ باقی رہے جامعہ احمدیہ کے طلباء وہ کافی عاقل اور بالغ ہوتے ہیں۔ قادیان کے چوٹی کے علماء کے زیر اثر رہتے ہیں انہیں میرے جیسے شخص کا وعظ و نصیحت کرنا کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔ تاہم اتنی عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ آپ لوگ علم اور فضیلت کی دستار باندھنے والے ہیں۔ مناظرہ اور مباحثہ بے شک مولوی صفت مخالفین کے مونہہ بند کرنے کے لئے اور مذہبی لٹریچر میں بصیرت حاصل کرنے کے لئے نہائت ضروری چیزیں ہیں۔ مگر عملی نمونہ اور بنی نوع انسان سے عملی ہمدردی سب سے ضروری امور ہیں:

الغرض یہ چند امور ہیں جو میں اپنے عزیز احمدی طلباء کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے زمانہ میں میں نے اپنے کئی دوستوں کے ساتھ مل کر لاہور اور قادیان میں طالب علمی کے ایام میں ان دونوں طریقوں سے کام لیا۔ اور اللہ تعالےٰ کی نصرت کے کرشمے دیکھے۔ مجھے امید ہے کہ ہمارے نوجوان ان تعطیلات کو احسن طریق پر گزارنے کی کوشش کریں گے۔ اور اس مقدس فرض کو فراموش نہیں کریں گے۔ جو قادیان کی طرف سے ان پر عائد ہوتا ہے:

خاکسار مبارک اسمٰعیل بی۔اے۔بی۔ٹی قادیان

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صداقت پر ایک ہندو رئیس کا کشف

اور

غیر مبایعین کی طرف سے بغض و حسد کا مظاہرہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جری اللہ فی حلل الانبیاء نے اپنی تمام اولاد کے متعلق اللہ تعالےٰ کی طرف سے بشارت پاکر پیشگوئی فرمائی ہے۔ کہ یہ سب دین کی پابند۔ متقی اور پرہیزگار ہوگی۔ اللہ تعالےٰ کے فضلوں کی وارث اور اس کے انعاموں کو جاذب کرنے والی ہوگی۔ اور اس میں بھی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق خصوصیت سے اللہ تعالےٰ کی طرف سے بشارت دی گئی ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے۔ جس کا نام محمود ہے۔ ابھی وہ پیدا نہیں ہوا تھا۔ جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی اور میں نے مسجد کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا پایا۔ کہ محمود" (تریاق القلوب صفحہ ۴۰)

پھر اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ کے متعلق بشارت دی گئی۔ "سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائیگا۔ ایک زکی غلام تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اس کا نام عنمو ائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے۔ اور وہ رجس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ فضل ہے۔ جو اس کے آنے کے ساتھ آئیگا وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئیگا۔ اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا"

اسی طرح متعدد مقامات پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس فرزند ارجمند گرامی دلبند کے متعلق بشارات دی گئیں۔ حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مثیل ٹھہرایا گیا۔ اسیروں کو رستگاری دینے والا۔ قوموں کو برکت عطا کرنے والا اور زمین کے کناروں تک شہرت پانے والا۔ یہ سب امور آپکے وجود کے ساتھ وابستہ کئے گئے۔

غیر مبایعین کا حسد و بغض

ان سب بشارتوں کے ہوتے ہوئے کون احمدی ہے۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے دامن سے الگ ہو کر احمدیت پر قائم رہ سکے۔ یقیناً اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالےٰ کی طرف سے سچے مامور ہیں۔ تو آپ کی یہ بشارتیں بھی سچی اور مبنی بر حقیقت ہیں۔ اور اگر کوئی شخص آپ کی اس پاک اور خدا تعالےٰ کی بشارتوں کے ساتھ ہونے والی اولاد کے ساتھ عداوت رکھتا ہے۔ تو آپ کے ساتھ بھی محبت کے دعوے میں ہرگز پورا نہیں اتر سکتا۔

غیر مبایعین کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد سے جو عداوت اور بغض ہے۔ اور جس کا آئے دن وہ مظاہرہ کرتے رہتے ہیں۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ اور خصوصیت سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ذات مبارک کے ساتھ۔ تو ان کا بغض و حسد انتہائی درجہ پر پہنچا ہوا ہے۔ اس بارہ میں اگر اللہ تعالےٰ کا کوئی نشان بھی ظاہر ہو۔ تو ان کو بُرا اور ناگوار لگتا ہے۔ اور ان کے کانوں۔ اور دلوں پر ایک بجلی سی گر جاتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایسا کیوں ہوا۔ چنانچہ اس کی تازہ مثال یہ ہے۔ کہ ملتان کے ایک رئیس لالہ کلیان داس صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق جو کشف دیکھا۔ اور جس میں حضرت سلمان الفارسی کو آپ کی شکل میں دکھایا گیا۔ اس کے خلاف بے ہودہ سرائی کر رہے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صداقت کا یہ بہت بڑا نشان ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی پر اپنا ہاتھ رکھ کر فرمایا۔ لو کان الایمان عند الثریا لنالہ رجال او رجل من ھولاء

(بخاری کتاب التفسیر)

کہ اگر ایمان ثریا پر بھی ہوگا۔ تو اس سلمان فارسی رضؓ کی نسل سے ایک یا بعض اشخاص اسے دوبارہ دنیا میں قائم کریں گے۔ اور ایک موقعہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سلمان منا اھل البیت۔ کہ سلمان تو ہم میں سے ہے۔ اور اسماء الرجال کی کتب میں لکھا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سلمان الفارسی سے بہت محبت فرماتے تھے۔ اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے اس فارسی الاصل انسان یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسلام اور ایمان کے قیام کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور آپ کے الہامات میں متعدد بار یہ الہام درج ہے۔ کہ لو کان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجل من ھولاء۔ اور سلمان منا اھل البیت پھر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حسن و احسان میں مثیل بیان فرمایا اور آپ کی ذات گرامی سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقی کو وابستہ قرار دیا ہے۔ جس کا آج ہم اپنی آنکھوں کے ساتھ مشاہدہ کر رہے ہیں۔ ان حالات میں ایک غیر مسلم رئیس کی شہادت اور اس کا کشف یقیناً اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک بہت بڑا نشان ہے چار سال کے بعد لالہ صاحب کا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو دیکھنا اور اپنے ایک رویاء کی حقیقت کا انکشاف ہونا کس قدر صداقت کا ثبوت ہے۔ مگر یہ سب کچھ ان سعید لوگوں کے لئے ہے جن کی چشم بینا ہے۔ جن کے کان حق کے قبول کرنے کے لئے تیار اور جن کے دل اس کے لئے وا ہیں۔ غیر مبایعین کا تعصب۔ حسد اور بغض ذرا ملاحظہ ہو کہ وہ اس صداقت حقہ پر بہت سٹ پٹا رہے ہیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے متعلق اللہ تعالےٰ نے جو یہ غیر معمولی نشان ظاہر کیا ہے۔ اس سے بہت برافروختہ اور حواس باختہ ہو رہے ہیں۔ چنانچہ "پیغام صلح" مورخہ ۳ اگست میں "کلیانداس" کے عنوان سے لکھا ہے "الفضل اور قادیانی بزرگ اس داعو کو جناب خلیفہ صاحب کی روحانیت کے ثبوت کے طور پر بار بار پیش کر رہے ہیں۔ اور ان کا طرز بیان اور تکرار حسب معمول وقار و متانت اور اثر سے معرا ہے۔ اور اس کی وجہ سے عوام کی زبانیں ایسے مشہور واقعات کا اعادہ کرنے لگی ہیں۔ جو قادیانی حضرات و اخبارات کے اس مقصد تشہیر سے برعکس نتیجہ پیدا کرتے ہیں۔ قادیانی پراپیگنڈا کے ساتھ ساتھ لوگوں میں یہ شبہ بھی ترقی کر رہا ہے کہ لالہ جی کی عقیدت اور قادیانی بزرگوں کی تشہیر بعض خاص مصلحتوں کی رہین منت نہ ہو اتنا تو ہم بھی کہیں گے۔ کہ جس طریق پر اس واقعہ کا چرچا ہو رہا ہے۔ اس کی کیفیت دیکھ کر خیال خودبخود اس روایتی چوہے کی طرف چلا جاتا ہے جسکو اتفاق سے ہلدی کی ایک گانٹھ کہیں سے مل گئی تھی۔ اور وہ اپنے آپ کو پنساری سمجھنے لگا تھا۔"

یہ ہے غیر مبایعین کی متانت اور وقار کا نمونہ۔ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے اس واقعہ کو اللہ تعالےٰ کے ایک نشان کے رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ اور کوئی شریف انسان کسی عبارت کو وقار اور متانت کے خلاف نہیں کہہ سکتا اور نہ ہی ہے۔ "کہ غیر مبایعین کے اخبار ان کا طرز بیان وقار و متانت ... [illegible]

حضرت سلیمان علیہ السلام اور انکے گھوڑے

الفضل ۹ راگست میں حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب نے حضرت سلیمان علیہ السّلام کے گھوڑے کے عنوان سے ایک مقالہ سپرد قلم فرمایا ہے جس پر مندرجہ ذیل اعتراضات وارد ہوتے ہیں:-

انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی کے معنے میر صاحب یہ فرماتے ہیں۔ کہ "میں نے اپنے رب کی نسبت ان گھوڑوں کی طرف زیادہ توجہ کی"۔ یہ معنے کچھ ٹھیک معلوم نہیں ہوتے۔

(۱) حضرت سلیمانؑ "اواب" تھے کیا معنے کہ ان کا دل شکر و امتنان کے جذبات سے ہمیشہ لبریز رہا کرتا تھا۔ اور ان پر انابت و توجہ الی اللہ کی کیفیت ہمیشہ طاری رہتی تھی۔ اس کے بعد مذکورہ بالا آیت کا ترجمہ یہ کرنا۔ کہ "گھوڑوں کو دیکھکر خدا کے ذکر سے ان کی توجہ ہٹ گئی"۔ اواب کے معنے کے خلاف ہے۔

(۲) صحابہ کرام جو درجات کے لحاظ سے انبیاء کرام سے کم تھے۔ ان کے متعلق آتا ہے رجال لاتلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ واقام الصلوٰۃ یعنی وہ ایسے لوگ ہیں جن کو تجارت خدا کے ذکر اور نماز سے غافل نہیں کرتی حضرت سلیمان علیہ السلام نبی ہو کر گھوڑوں کے سبب کیسے غافل ہو گئے۔ ان کی یہ غفلت نبوت کی شان اور "اواب" ہونے کے خلاف ہے۔

اس کے معنے اگر یہ کئے جائیں۔ کہ حضرت سلیمان کو گھوڑے اس لئے عزیز تھے۔ کہ ان کے سبب خدا کی نعمتیں یاد آجایا کرتی تھیں۔ اور ان کو شکر کا موقعہ مل جایا کرتا تھا۔ تو زیادہ موزوں ہو گا جس طرح مندرجہ ذیل آیتوں سے اس کی تائید ہوتی ہے۔

وحشر لسلیمان جنودہ من الجن والانس والطیر فھم یوزعون ——— قال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک۔ لشکر اور فوج کو دیکھکر شکر کے جذبات ان کے دل میں پیدا ہوئے اور جب بلقیس کا تخت آگیا تو بے اختیار کہہ اٹھے۔ ھذا من فضل ربی

عن ذکر ربی میں عن سبب کے معنے میں آیا ہے۔ جس طرح ما کان استغفار ابراھیم لابیہ الا عن موعدۃ وعدھا ایاہ میں عن سبب کے معنے میں آیا ہے۔ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے وعدہ کے سبب سے اپنے باپ کیلئے استغفار کیا تھا۔ پس عن ذکر ربی کے یہ معنے ہوئے۔ کہ میں ذکر ربی کے سبب گھوڑوں کو عزیز رکھتا ہوں۔

حتیٰ توارت بالحجاب کے معنے سورج غروب ہونے کے نہیں ہو سکتے۔ اس لئے کہ اس کے پہلے سورج کا لفظ نہیں۔ توارت کی ضمیر الصافنات الجیاد کی طرف لوٹتی ہے۔ اس کے معنے یہ ہوئے۔ یہاں تک کہ گھوڑے نظر سے اوجھل ہو گئے۔ جب نظر سے اوجھل ہو گئے تو انہوں نے حکم دیا کہ دوبارہ میرے سامنے لاؤ۔ کہ دوبارہ نعمت خداوندی کا شکریہ ادا کروں

فطفق مسحاً بالسوق والاعناق کے معنے "پنڈلیاں اور گردنیں صاف کرنا شروع کر دیں"۔ بالکل غلط معلوم ہوتے ہیں۔

(۱) مسح کے معنے اگر کاٹنے کے کئے جائیں تو فامسحوا برؤسکم کے یہ معنے کرنے ہونگے۔ کہ پس کاٹ ڈالو اپنے سروں کو جو بالبداہت غلط ہے

۲۔ مطلق مسح کے معنے کاٹنے کے نہیں آتے۔

۳۔ اگر مار ڈالنا مراد ہوتا تو "اعناق" کا لفظ کافی تھا۔ اس کے ساتھ "سوق" کے لانے کی کیا ضرورت تھی۔

۴۔ گھوڑے خدا کے دئے ہوئے تھے۔ ان کو مار ڈالنا خدا کی نعمت کی بے قدری اور ناشکری ہے۔

فطفق مسحاً بالسوق والاعناق کا ترجمہ ہے "پس محبت سے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا"۔ پس جس طرح ایکدن نماز کو دیر ہو گئی۔ تو اس نے گھوڑوں کو خوب ٹھپکا"۔ یہ معنے ٹھیک نہیں بیٹھتے اسی طرح "ایک دن نماز کو دیر ہو گئی تو اس نے گھوڑوں کا صفایا کر دیا" یہ معنے بھی ٹھیک نہیں بیٹھتے۔

واللہ اعلم بالصواب

عبد السلام۔ کٹکی

لنڈن میں تبلیغ اسلام

مولوی جلال الدین صاحب شمس لنڈن سے اپنے ۳ راگست کے مکتوب میں لکھتے ہیں گذشتہ اتوار تحریک جدید کے متعلق میٹنگ ہوئی۔ جس میں حضرت مولانا مولوی شیر علی صاحب۔ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب۔ درد صاحب۔ میر عبد السلام صاحب۔ ڈاکٹر سلیمان صاحب۔ مسٹر مسعود اور میں نے مطالبات تحریک جدید کے متعلق تقریریں کیں۔

تحریک جدید کے جلسہ والے دن نو مسلموں میں سے مسٹر محمد حارث۔ مسز رحیم۔ مس سلیمہ اور آرنلڈ بمعہ اپنی ہمشیرہ کے آئے۔ ایک دفعہ مسٹر رشید آرنلڈ اور ان کی والدہ سے ملنے گئے۔ علاوہ ازیں ایک سویڈش طالب علم کو چائے پر بلایا۔ اور تبلیغ کی۔ اور کتب بھی دی گئیں۔

مسٹر محمد حارث اتوار کو آئے۔ انہیں سبق دیا گیا۔ ڈاکٹر سلیمان کو قرآن مجید کا سبق دیا گیا۔ مسز یوسف نے لکھا۔ کہ ایک کتاب اور بھیجو۔ انہیں "احمدیت" برائے مطالعہ ارسال کی۔ مس رائنز کو خط لکھا۔ اس کے علاوہ دیگر جگہ چالیس خطوط لکھے۔ مس گریگری کو تحفہ ویلز پڑھنے کے لئے بھیجی گئی۔

ہائیڈ پارک میں ایک عیسائی پادری نے ہمارے سوالات کا کوئی جواب نہ دیا۔ آخر کہنے لگا۔ کہ مسیح مردوں سے جی اٹھا تھا۔ یا نہیں؟ میں نے کہا۔ کہ نہیں اور میں نے تمام حاضرین کے سامنے اپنے پلیٹ فارم پر انجیل کے حوالے پیش کئے۔ اور پون گھنٹہ سوال و جواب ہوتے رہے۔ حاضرین کی تعداد پچاس کے قریب تھی میرے بعد میر عبد السلام صاحب نے تقریر کی۔ اور سوال و جواب ہوتے رہے۔ اس کے بعد میں نے مسیح کی ہجرت کشمیر کی طرف۔ اور وفات اور قبر کی موجودگی کا ذکر کیا۔ لوگوں نے دلچسپی سے مکالمہ سنا۔

ہائیڈ پارک کے علاوہ اتوار کے روز رلے کلیپم کامن میں بھی لیکچروں کا سلسلہ شروع کرنے کا ارادہ ہے۔ باغ کی صفائی باقاعدہ رکھنے کیلئے اس کے حصص احباب میں تقسیم کر دئے گئے ہیں۔

ضرورت

ایک احمدی سائیکلسٹ بغداد میں

مہتہ عبد الخالق صاحب ابن بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی سائیکل ٹور کی غرض سے جب ۷ ر جولائی کو کراچی سے بصرہ کے لئے روانہ ہونے والے تھے تو اخبار "کراچی ڈیلی" نے اپنی اشاعت ۱۴ ر جولائی میں لکھا۔

اگلے دن عبد الخالق مہتہ نامی ایک پنجابی سائیکلسٹ نوجوان یہاں پہنچے آپ فورمین کرسچین کالج لاہور میں بی۔ اے کے طالب علم ہیں آپ اتوار کے روز بصرہ جانے کے لئے جہاز پر سوار ہونگے اور وہاں سے مشرق قریب کا دورہ سائیکل پر کریں گے جس میں چار ماہ صرف ہونگے۔ اور ان کا ارادہ ہے کہ ایران۔ عراق۔ شام اور مصر وغیرہ ممالک کی سیر سائیکل پر کریں۔ مہتہ صاحب پنجاب کے بہترین سائیکلسٹ ہیں۔ انہوں نے اپنے صوبہ میں کئی دوڑیں جیتی ہیں۔ تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ انہوں نے تین ہزار میٹر کی دوڑ کا ریکارڈ توڑا اور یہ فاصلہ پہلے ریکارڈ سے پانچ سیکنڈ کم میں طے کر لیا۔ انہوں نے کلکتہ کی آل انڈیا سائیکلنگ چیمپین شپ میں پنجاب کی نمائندگی بھی کی تھی۔

اس سفر کے تعلیمی پہلو کے علاوہ ان کا ارادہ ہے کہ جن بڑے بڑے شہروں میں سے گذریں وہاں کے مشہور سائیکلسٹوں سے مقابلہ بھی کریں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں عراق اور ایران میں انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ مہتہ صاحب ۷ ر کو روانہ ہو کر ۲۲ ر کو بصرہ پہنچے۔ اور مختلف کلبوں اور صاحب رسوخ لوگوں سے مل کر کسی سائیکل ریس کے انتظام کی کوشش کی۔ مگر کوئی انتظام نہ ہو سکا اس پر وہ بغداد کو روانہ ہو گئے۔ یہاں ان کے پہنچنے سے قبل ہی روزانہ عربی اخبارات الزمان اور العقاب ان کی آمد کی اطلاعات شائع کر چکے تھے

چنانچہ ۲۳ ر جولائی کے اخبار الزمان نے ہندوستانی سیاح کی آمد کے زیر عنوان لکھا۔

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ عبد الخالق مہتہ جو کہ پنجاب یونیورسٹی کے طالب علم ہیں اور پنجاب سائیکل ریسز کے چیمپین کراچی سے ۱۷ ر جولائی ۱۹۳۸ء کو عراق کی سیر کے لئے روانہ ہوتے ہیں عراق نادی النجدہ نے ذمہ داری لی ہے کہ وہ بغداد کے سائیکلسٹوں سے گفتگو کر کے پنجاب کے چیمپین سے ایک ریس کا انتظام کرے تاکہ ورزش کی سپرٹ کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔ اخبار العقاب بغداد نے لکھا۔

نجدہ کلب کے آفس سے ہم کو اطلاع ملی ہے کہ عبد الخالق مہتہ جو پنجاب یونیورسٹی کے طالب علم ہیں اور پنجاب سائیکل ریسوں کے بطل بھی ہیں۔ وہ کراچی سے بغداد کی طرف روانہ ہو پڑے ہیں۔

ان کے لئے عراق۔ مصر۔ اور شام میں سائیکل ریسیں قائم کی جائیں گی۔ نادی النجدہ نے اپنے ذمہ بغداد کی سائیکل ریس کا انتظام کیا ہے۔ اور بہترین عراقی سائیکلسٹوں کو اس دوڑ کے لئے جمع کر رہے ہیں۔ جو پنجاب چیمپین کی آمد پر قائم کی جائیں گی۔

(العقاب ۲۴ ر جولائی ۱۹۳۸ء)

مہتہ صاحب کے بغداد پہنچنے پر اخبارات میں ان کے فوٹو دے کر ریسوں کی تاریخیں مقرر کر دی گئیں۔ اعلانات بذریعہ پوسٹر جابجا لگائے اور تقسیم کئے گئے۔ اور پبلک کو ان میں شمولیت کی پُرجوش الفاظ میں دعوت دی گئی۔ مگر آخری وقت میں یعنی ۷ ر اگست کو ریس کے التوا کا اعلان کر کے یہ نئی تجویز پیش کر دی گئی کہ ۲۰ ر اگست کو ۲۰ میل کی ریس ہو گی۔ مہتہ صاحب نے اسے بھی منظور کر لیا۔ مگر

۱۱ ر اگست کو کلب مذکور کی طرف سے تحریری اطلاع آ گئی کہ چونکہ گرمی زیادہ ہے۔ کالج وغیرہ بند ہیں اور ہمارے سائیکلسٹ آؤٹ آف پریکٹس ہیں۔ لہذا اب کوئی دوڑ نہ ہو گی۔ البتہ آپ جب شام اور مصر کے دورے واپس آئیں تو اطلاع ملنے پر ریسوں کا انتظام ضرور کیا جائے گا۔ اخبارات میں بھی اسی مضمون کا اعلان کر دیا گیا۔ مہتہ صاحب جب کراچی سے روانہ ہوئے۔ اس وقت بھی یہی موسم تھا۔ ایسی ہی گرمی تھی۔ اور اسی طرح کالج بند تھے۔ مگر اخبارات میں اتنا چرچا تھا کہ پبلک نہایت بے صبری سے اس دن کا انتظار کر رہی تھی جس دن ریس ہونے والی تھی۔ ایک ذمہ دار ادارہ نادی النجدہ نے ذمہ لیا کہ وہ انتظام کرے گی۔ اور مشہور سائیکلسٹوں سے گفتگو کر کے فیصلہ بھی کر لیا۔ پروگرام شائع کر دیا۔ پوسٹر لگوائے۔ ڈھنڈورے پٹوائے مگر آخری وقت میں سب کئے کرائے پر پانی پھیر دیا۔ معلوم ایسا ہوتا ہے۔ کہ ہمارے سائیکلسٹ کے ساتھ مقابلہ کرنے کی کسی کو ہمت نہ ہوئی۔

مہتہ صاحب کو چونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک تعلیمی وظیفہ پنجاب گورنمنٹ کے شعبہ انڈسٹریز کی طرف سے انڈین سکول آف مائینز دھن باد میں تعلیم کی غرض سے دو سال کے لئے پچاس روپے ماہوار کا دیا ہے۔ اس لئے ان کو جلد واپس پہنچنا چاہیئے۔ چنانچہ ان کو تار دے دیا گیا ہے۔ کہ شام اور مصر کا پروگرام منسوخ کر کے واپس آ جائیں۔

ضرورت

ایک اعلیٰ سرکاری افسر کو ایک ایسے باورچی کی ضرورت ہے جو انگریزی کھانا نہایت اچھی طرح سے پکانا جانتا ہو علاوہ کھانے کے معقول تنخواہ دی جائے گی۔ ضرورت مند اصحاب معہ تصدیق مقامی جماعت اپنی درخواستیں فوراً بھجوا دیں۔ ناظر امور عامہ

فائل ریویو آف ریلیجنز انگریزی کی ضرورت

نظارت تعلیم و تربیت کو ایک ایسے صاحب کے لئے جو بیرون ہند کے رہنے والے ہیں۔ ریویو آف ریلیجنز کے گذشتہ انگریزی فائلوں کی ضرورت ہے۔ اور اس کے علاوہ ایسے انگریزی لٹریچر کی بھی ضرورت ہے۔ جس سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق واقفیت بہم پہنچائی جا سکے۔ پس احباب ایسی کتب اور مندرجہ بالا فائل حتی المقدور نظارت ہذا میں بھجوا کر ثواب حاصل کریں

ناظر تعلیم و تربیت

اشتہار زیر دفعہ ۵ - رول - ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت شیخ محمد اکبر صاحب سب جج بہادر درجہ دوئم شکرگڑھ

دیوانی ۵۶۱ سال ۱۹۳۸ء

کرم چند ولد ربیا رام مہاجن سکنہ کنجروڑ تحصیل شکرگڑھ ڈگریدار

بنام

شہاب دین - نواب دین پسران مہر دین ارائیں سکنہ کنجروڑ حال حاجی پورہ مشمولہ سیالکوٹ مدیون

ایصال ۵۵۶ روپے

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی شہاب دین - نواب دین مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے - اور روپوش ہے - اس لئے اشتہار ہذا بنام شہاب دین - نواب دین مذکور جاری کیا جاتا ہے - کہ اگر مدیونان مذکور تاریخ ۳۱ راگست ۱۹۳۸ء کو مقام شکرگڑھ حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا - تو اس کی نسبت کارروائی یک طرفہ عمل میں آوے گی -

۱۳ راگست ۱۹۳۸ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا -

دستخط حاکم بخط انگریزی (مہر عدالت)

ضروری اطلاع

جو خریداران الفضل دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ کے ذریعہ قیمت اخبار بھجواتے ہیں - ان سے گذارش ہے کہ وہ اپنا خریداری نمبر دفتر محاسب کی اطلاع میں ضرور لکھا کریں - بعض احباب صرف اپنا نام لکھ دینا کافی سمجھتے ہیں - لیکن چونکہ اس طرح دفتر الفضل کو سخت دقتیں پیش آتی ہیں اور چندہ متعلقہ خریداروں کے کھاتوں میں درج نہیں ہو سکتا اس لئے انہیں شکایت پیدا ہوتی ہے - لہذا آئندہ کیلئے دفتر محاسب کے ذریعہ الفضل کا چندہ بھجوانے والے اصحاب ضرور اس گذارش کو مدنظر رکھیں (مینیجر)

منظور

وصیت نمبر ۵۱۷۰

عبدالسلام ولد شیخ محمد بخش صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ دکانداری عمر تقریباً ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ - ۷ - ۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری اس وقت منقولہ و غیر منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے - دو مکانات واقعہ محلہ دارالبرکات ہیں - جن کی مالیت اٹھارہ سو روپے ہے - اور دونوں مکان ایک ہزار روپے میں رہن ہیں - میرا گذارہ اس جائیداد پر نہیں - بلکہ ماہوار آمد پر ہے - جو کہ مجھے تجارت کے ذریعہ ہے - جو تقریباً بیس روپے ماہوار ہوتی ہے - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا - اس کے علاوہ اگر میرے مرنے کے بعد میری جو بھی جائیداد ثابت ہو - تو بعد وضع قرضہ باقیماندہ جائیداد کا ۱/۱۰ حصہ کی انجمن مذکور مالک ہوگی - اور میرے پسماندگان کا فرض ہوگا - کہ میری اس وصیت کی پوری پوری پابندی کریں - اور اگر کوئی رقم میں اپنی زندگی میں حصہ جائیداد سے داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کراؤں گا - تو وہ رقم حصہ وصیت جائیداد کے ۱/۱۰ سے منہا کر کے باقی رقم صدر انجمن احمدیہ میرے ورثاء سے وصول کر سکتی ہے -

العبد :- عبدالسلام بھنگالوی

گواہ شد :- اسد اللہ خاں بقلم خود قادیان

گواہ شد :- محمد مراد احمدی بقلم خود ناصر آباد قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونے کی دوائی یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے - ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو - اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو - کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں - اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے - وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں - لہذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو - وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نورالدین رضؓ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصولڈاک - دواخانہ معین الصحت قادیان سے ملتی ہے

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے - کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے - اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ دامن میں رکھے - آمین دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے - حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر - دھند لکر - آشوب چشم ہوتا ہے دل دھڑکتا ہے ہاتھ پاؤں پھوٹتے ہیں - کام کو جی نہیں چاہتا ہاضمہ بگڑ جاتا ہے - معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں اور کئی قسم کی بیماریاں آ موجود ہوتی ہیں - ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کیلئے اکسیر سے بڑھکر ثابت ہو چکی ہیں - انکے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی - رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو اجابت کھل کر آتی ہے - اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے - انکا استعمال صحت کا بیمہ ہے - قیمت یکصد گولی عہ

مقوی دانت منجن اگر آپ کے دانت کمزور ہیں - مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے - منہ سے بدبو آتی ہے - دانت ہلتے ہیں - گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری سے دانت ہلتے ہیں - ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے - ہاضمہ بگڑ گیا ہے - دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے - تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں - اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں - قیمت ۲ اونس شیشی ۱۲ ؍

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الاماں جس کو ہوتا ہے - وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے - اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے - اسوقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے - اس کیلئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بیحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے - اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے - اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو خواہ مثانہ میں ہو خواہ جگر میں ہو - سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے - جب کنکر کھر کر باریک ہو جاتا ہے اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے - تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا - بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے - اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی - قیمت ایک اونس (عہ) دو روپے

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں مروارید مشک زعفران کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں - پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں - حرارت غریزی کو بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں - جن پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے - طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں - کمزوری کی دشمن ہیں طاقت و توانائی کی دوست ہیں - دل و دماغ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں قوت کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے - قیمت ایکماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے (۶ ؍) المشتہر

خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نورالدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

کلکتہ ۱۶ اگست - فرقہ وارانہ اتحاد کے سلسلہ میں مسٹر جناح اور صدر کانگرس کے مابین جو خط وکتابت ہوئی تھی وہ آج شائع ہو گئی ہے۔ مسٹر جناح نے سمجھوتہ کے لئے تین شرائط پیش کی تھیں۔ مسلم لیگ کو مسلمانان ہند کی واحد نمائندہ جماعت تسلیم کیا جائے۔ فرقہ وار سمجھوتہ کے لئے جو کمیٹی مقرر ہو۔ اس میں مسلم لیگ ہی مسلمانوں کی نمائندگی کرے۔ کسی اور جماعت کو اس کی اجازت نہ دی جائے۔ ہندوستان کی دوسری اہم اقلیتوں کو بھی اس سمجھوتہ سے باخبر رکھا جائے۔ اس کے جواب میں کانگرس کی طرف سے اس کے صدر نے جو جواب دیا۔ اس میں لکھا۔ کہ لیگ کو مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ اور گفتگوئے مصالحت میں دوسری اقلیتوں کو شامل رکھنے کے لئے مسلم لیگ کو کیوں اصرار ہے

کلکتہ ۱۶ اگست - آج اسمبلی میں سپیکر نے اعلان کیا۔ کہ قانون مزارعین کو گورنر بنگال نے منظور کر لیا ہے۔ اس بل کی وجہ سے بنگال میں شدید ہیجان تھا۔ عدم منظوری کی صورت میں ممکن تھا۔ آئینی تعطل پیدا ہو جاتا

کلکتہ ۱۶ اگست - پروپیگنڈا کے لئے حکومت نے ایک لاکھ کا جو ضمنی مطالبہ پیش کیا تھا۔ اس میں اپوزیشن پارٹی نے ایک روپیہ تخفیف کی تحریک پیش کی۔ جو ۱۰۳ کے مقابلہ میں ۱۲۳ ووٹوں کی کثرت سے مسترد ہو گئی۔

پشاور ۱۶ اگست - حکومت صوبہ سرحد نے بنوں کے قبائلی حملہ کے بلا رسیدوں کی امداد کے لئے بیس ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔ وزیر اعظم خود ایک کمیٹی مقرر کریں گے۔ جو یہ روپیہ تقسیم کرے گی۔ اسی طرح ضلع ہزارہ کے سیلاب زدگان کے لئے بھی ۲۰ ہزار روپیہ منظور کیا گیا ہے۔

پونا ۱۶ اگست - مسٹر ساورکر پریذیڈنٹ ہندو مہا سبھا نے فسادات رنگون کے متعلق ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ برما میں مسلم اداروں نے تبلیغ اسلام کی جو سرگرمیاں شروع کر رکھی ہیں۔ یہ بدھوں کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے۔ دوسرا خطرہ یہ ہے کہ برمی عورتیں بکثرت مسلمانوں کے ساتھ شادیاں کرتی ہیں۔ اور پھر ان کی اولاد باقاعدہ مسلمان بنالی جاتی ہے اگر یہ سلسلہ جاری رہا۔ تو برما کے دو حصے ہو جائیں گے۔ بدھ برما اور مسلم برما۔

شملہ ۱۶ اگست - آج مرکزی اسمبلی میں ڈیفنس سکرٹری نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ جب تک کانگرس آئینی جماعت بنی رہے گی۔ فوجی پنشنر اگر چاہیں تو اس کے ممبر بن سکتے ہیں۔ اور اس کے ٹکٹ پر مجالس آئین ساز کے ممبر بن سکتے ہیں۔

سورت ۱۵ اگست - دریائے تاپتی میں ایک کشتی الٹ جانے سے ۸۰ آدمی غرق ہو گئے۔ اس وقت تک ۵۳ لاشیں دستیاب ہو چکی ہیں۔

کراچی ۱۶ اگست - سندھ اسمبلی کی کانگرس پارٹی نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ اللہ بخش منسٹری کا ساتھ نہیں دے گی اعلان میں لکھا ہے کہ ہمیں یقین ہو گیا ہے کہ وزارت ہمیں الو بنا کر اپنی پوزیشن کو مضبوط کرنا چاہتی ہے۔

کراچی ۱۶ اگست - لارڈ لوتھین کامن ویلتھ کانفرنس میں شرکت کے لئے آسٹریلیا جاتے ہوئے آج بذریعہ ہوائی جہاز یہاں پہنچے۔ اور ایک پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ میں ہندوستان کے آئین کے نقائص کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ لیکن میں اپنی اس رائے پر قائم ہوں۔ کہ اس میں تبدیلی کا وقت اس وقت آئے گا۔ جب ہندوستانی لیڈروں کو فیڈریشن کا تجربہ ہو جائے گا۔ اس وقت اگر یورپ آفات سے گھرا ہوا ہے تو اس کے لئے سرمایہ داری ذمہ دار نہیں۔ بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ یورپ اپنے لئے فیڈرل گورنمنٹ قائم کرنے میں ناکام رہا ہے

برلن ۱۶ اگست - جرمنی میں عام بھرتی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اور پچھتر ہزار مخصوص فوج کے لئے مختلف مقامات پر جنگی مراکز کھول دیئے گئے ہیں۔ چیکوسلاویکیہ کی سرحد پر جرمن فوجیں مصنوعی جنگ میں مصروف ہیں۔ ہٹلر خود یہاں موجود تھا۔ مگر آج وہ فوراً برلن پہنچ گیا۔ اور فرانس کے محکمہ پرواز کا افسر اعلیٰ ہٹلر سے گفت وشنید کے لئے یہاں پہنچ گیا ہے۔

حیفا ۱۵ اگست - شرق اردن سے عربوں کا ایک لشکر جرار سرحد عبور کر کے فلسطین میں داخل ہو کر مختلف علاقوں میں پھیل گیا ہے۔ اس سے ایک خوفناک جنگ شروع ہو گئی ہے۔ ام الفحم اور بیت اللحم کے نزدیک برطانی فوجوں کے ساتھ اس کی باقاعدہ لڑائیاں ہوئیں حکومت نے شرق اردن اور شام کی فلسطینی سرحد پر ایک لاکھ پاؤنڈ صرف کر کے خاردار جنگلے لگا دیئے ہیں۔ اور اس طرح کمک کے تمام راستے مسدود کر دیئے ہیں۔

قاہرہ ۱۶ اگست - عربی اخبارات لکھتے ہیں۔ کہ حکومت ہائے برطانیہ و حجاز میں شمال مغربی سرحد پر واقع ایک شہر شیواہ کی ملکیت کے متعلق جھگڑا پیدا ہو گیا ہے۔ دونوں حکومتیں اسے اپنی مملکت میں بتاتی ہیں۔ اور دونو کی فوجیں وہاں جمع ہو رہی ہیں

کلکتہ ۱۶ اگست - بنگال اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا۔ کہ اس وقت تک ۳۷۳ نظر بند رہا کئے گئے ہیں۔ اب جیلوں میں صرف سات اور دیہات میں صرف ۱۶۰ نظر بند ہیں۔ کیمپوں میں کوئی نہیں۔

شملہ ۱۶ اگست - پیرس میں حکومت افغانستان اور زیکوسلاویکیہ میں ایک معاہدہ طے پایا ہے۔ جس کے رو سے دونو ممالک میں مستقل دوستانہ تعلقات قائم ہو نگے۔ سفراء کا تبادلہ ہو گا۔ اور اس کے نتیجہ میں بہت جلد ایک تجارتی معاہدہ کے لئے گفت وشنید شروع کی جائے گی۔

لاہور ۱۶ اگست - آریہ سوراجیہ سبھا پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ ۱۸ اگست کو کمیونل ایوارڈ ڈے منایا جائے ۱۸ اگست ۱۹۳۲ء کو یہ ایوارڈ ہندوستان کو دیا گیا تھا۔

بنوں ۱۶ اگست - شہر کی حفاظت کے لئے دس میں سے تین دروازے بالکل بند کر دیئے گئے ہیں۔ پانچ دروازے بھی عموماً بند رکھے جاتے ہیں۔ آمد و رفت صرف دو دروازوں سے ہوتی ہے ہر دروازہ کے باہر مورچے بنائے گئے ہیں۔ جن پر فوج تعینات رہتی ہے۔

بغداد ۱۶ اگست - حکومت عراق اور بصرہ میں پٹرولیم کمپنی کے درمیان ایک معاہدہ طے ہوا ہے جس کے رو سے کمپنی مذکورہ کو جنوبی عراق سے تیل نکالنے کا ٹھیکہ دیا گیا ہے۔ یہ کمپنی حال ہی میں لنڈن میں دس لاکھ پونڈ کے سرمایہ سے قائم ہوئی ہے۔

قاہرہ بذریعہ ڈاک ٹیونس سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ وہاں کے مسلمانوں کو کچلنے کے لئے حکومت فرانس سخت تشدد سے کام لے رہی ہے اس وقت تک آٹھ نو ہزار مسلمان قید یا نظر بند ہیں۔ سینکڑوں کو گولی سے اڑایا جاچکا ہے۔ لیکن ان تمام سختیوں کے باوجود مسلمان تحریک آزادی میں ایک قدم پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں ہیں۔

لنڈن ۱۶ اگست - جاپان اور روس میں جو عارضی صلح ہوئی تھی۔ وہ قائم رہتی نظر نہیں آتی۔ کل روس کے وزیر خارجہ نے جاپانی سفیر مقیم ماسکو کو انتباہ کیا۔ کہ جاپانی افواج جس جگہ پڑی ہیں۔ وہاں سے سو گز پیچھے جاپانی علاقہ ہے۔ اس لئے جب تک وہ ایک سو گز پیچھے نہ ہٹیں گی۔ صلح نامہ مکمل نہیں سمجھا جائے گا۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی